ریفرنس نمبر: NRL0526 تاریخ: 20-05-2026

چکن سے حاصل شدہ کولیجن (collagen) والے سپلیمنٹس (Supplements) کھانے کا شرعی حکم

کیا فرماتے ہیں علماء و مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک پروڈکٹ ہے جس کا نام "Liquid BioCell® Life+" ہے۔ یہ کولیجن (collagen) کا بنا ہوا ہے۔ اس کے متعلق کچھ تفصیل نیچے دی گئی ہے، براہ کرم اس پروڈکٹ کے استعمال کے متعلق رہنمائی فرمادیجیے۔

کولیجن (collagen) ایک اہم پروٹین ہے جو جسم کے جوڑوں، ہڈیوں اور کارٹلیج (Cartilage) کو مضبوطی دیتا ہے۔ اس پروڈکٹ میں چکن اسٹرنل کارٹلیج (Chicken Sternal Cartilage) سے حاصل شدہ کولیجن استعمال ہوتا ہے۔ اس سے حاصل ہونے والا ٹائپ II کولیجن خاص طور پر جوڑوں کی صحت کے لیے مفید ہوتا ہے۔ یہ مردہ (ذبح شدہ) مرغی کے سینے کی ہڈی کے کارٹلیج سے لیا جاتا ہے۔ ہائیڈرولائزڈ کولیجن (Hydrolyzed Collagen) میں اس پروٹین کو چھوٹے حصوں (پیپٹائیڈز) میں توڑ دیا جاتا ہے تاکہ وہ آسانی سے جذب ہو سکے۔ یہ عموماً سپلیمنٹس (Supplements) میں استعمال ہوتا ہے جو جوڑوں کے درد، اکڑاؤ اور حرکت کو بہتر بنانے کے لیے لیے جاتے ہیں، اگرچہ اس کے اثرات ہر ایک میں یکساں نہیں ہوتے۔

سائل: صہیب مدنی (بوسٹن، امریکہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر یہ معلوم ہے کہ "Liquid BioCell® Life+" نامی پروڈکٹ میں استعمال ہونے والا کولیجن (collagen) مرغیوں کو شرعی طریقے پر ذبح کرکے حاصل کیا گیا ہے تو ان سپلیمنٹس

(Supplements) کا کھانا حلال ہو گا۔

اور اگر معلوم ہے کہ ان میں استعمال ہونے والا کولیجن مردار مرغیوں سے حاصل کیا گیا ہے یا ایسی مرغیوں سے جنہیں مشین سے یا کسی اور غیر شرعی طریقے سے ذبح کیا گیا ہے تو ایسے سپلیمنٹس کا کھانا جائز نہیں ہے۔ یونہی اگر اس حوالے سے کچھ معلومات نہ ہوں کہ کولیجن کس طرح کی مرغی سے حاصل کیا گیا ہے تو بھی ایسے سپلیمنٹس کا کھانا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ حلال جانور کے اجزاء بھی اسی وقت حلال ہوتے ہیں جب ہمیں جانور کا شرعی طریقے سے ذبح ہونا معلوم ہو۔ اور معلوم نہ ہونے کی صورت میں وہ اجزاء مردار جانور کے حکم میں ہوتے ہیں۔

مردار جانور حرام ہے، اللہ پاک قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:﴿حُرِّمَتْ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةُ وَ الدَّمُ وَ لَحْمُ الْخِنْزِیْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ﴾ترجمۂ کنز الایمان: تم پر حرام ہے مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جس کے ذبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا۔ **(القرآن، پارہ 06، المائدہ: 03)**

جس جانور پر ذبح کے وقت اللہ کا نام نہ لیا جائے وہ بھی حرام ہے، چنانچہ اللہ پاک قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:﴿وَ لَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ یُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ﴾ترجمۂ کنز الایمان: اور اسے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا اور وہ بے شک حکم عدولی ہے۔ **(القرآن، پارہ 07، الأنعام: 121)**

کسی بھی حلال جانور کو کھانا اسی وقت حلال ہو گا جب اسے شرعی طریقے پر ذبح کیا جائے۔

بخاری شریف کی حدیث مبارکہ ہے، نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”ما أنهر الدم، وذكر اسم الله عليه فكلوه“۔ ترجمہ: جس کا خون بہایا گیا اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا تو اسے کھاؤ۔

(صحیح البخاری، جلد 03، صفحہ 138، دار طوق النجاۃ، بیروت)

العنایۃ شرح الھدایۃ میں ہے: ”الذبح شرط حل أكل ما يؤكل لحمه من الحيوان“

ترجمہ: ذبحِ شرعی ماکول اللحم جانوروں کے کھانے کے حلال ہونے کی شرط ہے۔

(العنایۃ شرح الھدایۃ، جلد 09، صفحہ 486، دار الفکر، بیروت)

جانوروں میں اصل حرمت ہے۔ یعنی جب تک ذبح شرعی ہونا معلوم نہ ہو تب تک حرام ہونے کا حکم رہتا ہے۔ چنانچہ حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے: "یجد شاة مذبوحة في بلد فیھا مسلمون ومجوس فلا تحل حتی یعلم أنھا ذکاة مسلم **لأن الأصل فیھا الحرمة** إذ حل الأکل یتوقف علی تحقق الذکاة الشرعیة". ترجمہ: اگر کسی ایسے شہر میں ذبح شدہ بکری ملی جس میں مسلمان بھی رہتے ہوں اور مجوسی بھی، تو وہ اس وقت تک حلال نہ ہو گی جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ اسے کسی مسلمان نے ذبح کیا۔ کیونکہ بکری میں اصل حرمت ہے۔ کیونکہ کھانے کے حلال ہونے کا دار و مدار ذبحِ شرعی پر موقوف ہے۔

(حاشیة الطحطاوي علی مراقي الفلاح، صفحہ 35، دار الکتب العلمیة، بیروت)

اعلی حضرت، امام اہل سنت، الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "حلت ذکاتِ شرعی سے ثابت ہوتی ہے، تو جب ذبحِ شرعی معلوم و متحقق نہ ہو تو حکمِ حرمت ہے۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد 20، صفحہ 289، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

کولیجن (collagen) جانوروں کی ہڈیوں وغیرہ سے بنتا ہے، ہڈی کا شمار ان اعضاء میں ہوتا ہے جو بغیر ذبح کے بھی پاک شمار ہوتے ہیں (جبکہ ان پر ناپاک رطوبت نہ لگی ہو)۔ تاہم! ان کے حلال ہونے کے لئے ذبحِ شرعی بھی درکار ہے۔ چنانچہ اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "أقول: من ھنا یعلم حکم العظام والعصب وغیر ذلک من المحکوم بطھارتھا من دون ذکاة، **فإن من المأکول فحلال إن ذکي**، وإلا فحرام وإن کانت طاھرة". ترجمہ: میں کہتا ہوں یہاں سے ہڈی، پٹھے اور ان دیگر اعضا کا حکم معلوم ہوا جن کی طہارت کا بغیر ذبح کے بھی حکم دے دیا جاتا ہے، اگر یہ اعضاء ماکول اللحم جانور کے ہوں اور اس جانور کو ذبح کر لیا گیا تو اب اعضاء کا کھانا حلال ہے، ورنہ حرام ہو گا اگرچہ وہ عضو پاک شمار ہو گا۔

(جد الممتار علی رد المحتار، جلد 01، صفحہ 111، دار الکتب العلمیة، بیروت)

امام اہل سنت رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”حلال وجائز الاکل، صرف جانور ماکول اللحم، مذکی یعنی مذبوح بذبح شرعی کی ہڈیاں ہیں۔ حرام جانور اور ایسے ہی جو بے ذکاۃ شرعی مرجائے یا کاٹا جائے بجمیع اجزائہ حرام ہے اگرچہ طاہر ہو کہ طہارت مستلزمِ حلت نہیں“۔

(فتاوی رضویہ، جلد04، صفحہ475، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

مشین سے ذبح کیا جانے والا جانور بھی حرام ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں ذبح کی شرعی شرائط پوری نہیں ہوتیں۔ جیسا کہ مفتی محمد نظام الدین رضوی صاحب دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: ”مشین کے ذریعے جو جانور ذبح ہوتے ہیں وہ چاروں مذاہب (حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی) میں حرام ہیں ان کا حکم شرعا وہی ہے جو مردار کا ہے۔ کیونکہ جانور کے حلال ہونے کے لئے بالاتفاق یہ شرط ہے کہ ذابح صاحبِ عقل وشعور، مسلم یا کتابی ہو حالانکہ مشینی نظامِ ذبح میں ذابح کوئی صاحبِ عقل وشعور مسلم یا کتابی نہیں ہوتا بلکہ محض بجلی ہوتی ہے“۔

(مشینی ذبیحہ کا حکم، صفحہ31، مکتبۃ برکات المدینۃ، کراچی)

بہار شریعت میں ذبح شرعی کی شرائط بیان کرتے ہوئے فرمایا: ذبح سے جانور حلال ہونے کے لیے چند شرطیں ہیں۔ (۱) ذبح کرنے والا عاقل ہو۔۔۔ (۲) ذبح کرنے والا مسلم ہو یا کتابی۔۔۔ (۳) اللہ عزوجل کے نام کے ساتھ ذبح کرنا۔۔۔ (۴) خود ذبح کرنے والا اللہ عزوجل کا نام اپنی زبان سے کہے۔۔۔ (۵) نام الٰہی (عزوجل) لینے سے ذبح پر نام لینا مقصود ہو۔۔۔ (۶) ذبح کے وقت غیر خدا کا نام نہ لے (۷) جس جانور کو ذبح کیا جائے وہ وقت ذبح زندہ ہو۔ ملتقطاً

(بہارشریعت، جلد03، حصہ15، صفحہ313-314، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

نوٹ: سائل نے اس پروڈکٹ کی جو Ingredient list دی ہے اس میں گلیسرین (Glycerin) بھی شامل ہے۔ گلیسرین (Glycerin) کے حلال وحرام دونوں طرح کے ماخذ ہیں۔ جب تک حرام ماخذ سے تیار ہونا معلوم نہ ہو فتوے کی رو سے اس کا استعمال جائز ہے۔ گلیسرین

(Glycerin) سے متعلق اس حکم کی مزید تفصیلات کے لیے دار الافتا اہل سنت کا فتوی نمبر NRL-0364 طلب کیا جاسکتا ہے۔ نیز مشینی ذبیحہ سے متعلق معلومات کے لئے دار افتاء اہل سنت کے تفصیلی فتوے بنام ”الیکٹرک چھری اور مشین سے ذبح کئے ہوئے جانور کا شرعی حکم“ کا مطالعہ کیجئے۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

محمد ساجد عطاری

03 ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/20 مئی 2026ء

الجواب صحیح

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

فوڈز، ڈرنکس، کاسمیٹکس اور دیگر مصنوعات کی شرعی حیثیت جاننے کے لیے آپ حلال ریسرچ اینڈ ایڈوائزری کونسل کا وزٹ کر سکتے ہیں یا ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں

halal@daruliftaahlesunnat.net

ایڈریس: 171، E1 بلاک، جامع مسجد فیضان نوری رضوی جوہر ٹاؤن، لاہور پاکستان